



## اگر تم ویسے ہی ہو، جیسا تم نہ بتایا ہو، تو گویا تم انہیں گرم گرم راکھ کھلا رہو اور جب تک تم اس حالت پر رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار متعین رہے گا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں، جن کے ساتھ میں صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا رویہ رکھتے ہیں میں ان کے ساتھ تحمل سے کام لیتا ہوں جب کہ وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں! آپ نے فرمایا: ”اگر تم ویسے ہی ہو، جیسا تم نہ بتایا ہو، تو گویا تم انہیں گرم گرم راکھ کھلا رہو اور جب تک تم اس حالت پر رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار متعین رہے گا“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی سے عرض کیا: میرے کچھ رشتہ دار ہیں، جن کے ساتھ میں صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا رویہ رکھتے ہیں میں ان کے ساتھ تحمل سے کام لیتا ہوں، جب کہ وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں یعنی ایسے میں مجھ سے کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: ”اگر تم ویسے ہی ہو، جیسا تم نہ بتایا ہو، تو گویا تم انہیں گرم گرم راکھ کھلا رہو اور جب تک تم اس حالت پر رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار متعین رہے گا“ یعنی نصرت کرنے والا تمہارے ساتھ رہے گا اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا، اگرچہ مستقبل میں ہی ہو ”الْمَلَّ“ کے معنی ہیں: گرم راکھ ”تُسِفُّهُمْ“ کے معنی ہیں: تو ان کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہا ہے یہ تعبیر اس بات سے کنایہ ہے کہ یہ شخص ان پر فتح یاب ہوگا صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں ہوتا، جو صلہ رحمی کرنے والا ہے صلہ رحمی کرنے والا تو درحقیقت وہ ہوتا ہے، جس سے قطع رحمی کی جائے، پھر بھی صلہ رحمی کرے، بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو درحقیقت وہ ہوتا ہے، والا ہے چنانچہ انسان کو چاہیے کہ وہ صبر سے کام لے اور اپنے عزیزو اقارب، ہم سایوں اور ساتھیوں وغیرہ سے، اسے جو تکلیف پہنچے، اس پر اللہ سے ثواب کی امید رکھے اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک معاون متعین رہے گا وہ نفع یاب ہوگا جب کہ یہ لوگ خسارے میں ہوں گے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3863>